

Roll No:

--	--	--	--	--	--	--

Answer Sheet No: _____

Sig. of Candidate: _____

Sig. of Invigilator: _____

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت نہم
اسلامیات (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ صرف برائے سال 2022-23
(یکساں قومی نصاب 2022)
حصہ اول

کل نمبر: 10

وقت: 15 منٹ

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔ ایڈیشنل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔

- i. اسلامی عقائد میں سب سے پہلا عقیدہ _____ ہے۔
الف۔ توحید ب۔ رسالت ج۔ آخرت د۔ ختم نبوت
- ii. جسوئے مدعیان نبوت کے خلاف کس خلیفہ نے جہاد کیا؟
الف۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ ب۔ حضرت عمر فاروقؓ ج۔ حضرت عثمان غنیؓ د۔ حضرت علی المرتضیٰؓ
- iii. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے کون سے چچا آپ کے رضاعی بھائی بھی تھے؟
الف۔ حضرت عباسؓ ب۔ حضرت زبیرؓ ج۔ حضرت حمزہؓ د۔ ابو لہب
- iv. حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کس معاہدے کو سرخ اونٹوں سے زیادہ محبوب قرار دیا؟
الف۔ صلح حدیبیہ ب۔ بیثاق مدینہ ج۔ مواخات مدینہ د۔ حلف الفضول
- v. تمام عبادات میں افضل اور اشرف عبادت _____ ہے۔
الف۔ تلاوت ب۔ طواف ج۔ نماز د۔ روزہ
- vi. کس سورۃ میں حاسد سے پناہ مانگنے کا ذکر ہے؟
الف۔ سورۃ اللہب ب۔ سورۃ الاخلاص ج۔ سورۃ الفلق د۔ سورۃ الناس
- vii. قسم توڑنے پر کتنے روزے لازم ہیں؟
الف۔ دو ب۔ تین ج۔ چار د۔ پانچ
- viii. حضرت سیدنا زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کے فرمان کے مطابق صدقہ _____ ہے۔
الف۔ اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ب۔ رزق میں اضافہ کرتا
ج۔ تنگی دور کرتا د۔ غریبوں کا حق
- ix. خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا مزار کس شہر میں ہے؟
الف۔ لاہور ب۔ ملتان ج۔ اجمیر د۔ دہلی
- x. حدیث شریف میں کس مومن کو بہتر قرار دیا گیا ہے؟
الف۔ مالدار ب۔ مفلس ج۔ طاقتور د۔ کمزور

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت نہم
اسلامیات (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ صرف برائے سال 2023-22
(یکساں قومی نصاب 2022)

کل نمبر: 40

وقت: 2:15 گھنٹے

نوٹ: حصہ دوم، حصہ سوم اور حصہ چہارم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جو اپنی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کل نمبر 10)

(5x2=10)

- سوال نمبر 2۔ درج ذیل میں سے پانچ کے مختصر جواب تحریر کریں۔
- i. کن دو چیزوں کو نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے بڑی نعت قرار دیا ہے؟
 - ii. حضرت سیدنا زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ کے کوئی سے دو اقوال لکھیں۔
 - iii. حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کی علم حدیث کے حوالہ سے دو خدمات تحریر کریں۔
 - iv. علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کا سب سے بڑا علمی کارنامہ کیا ہے؟
 - v. حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ کن غزوات میں شرکت فرمائی؟ (کوئی سے دو کے نام لکھیں)
 - vi. حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے کوئی سے دو اقوال تحریر کریں۔
 - vii. حضرت شفا بنت عبد اللہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟ مختصر تعارف دیں۔

حصہ سوم (کل نمبر 16)

(8 × 2 = 16)

نوٹ: کوئی سے دو سوالات حل کریں۔ تمام سوالوں کے نمبر برابر ہیں۔

- سوال نمبر 3۔ توحید کا مفہوم لکھیں۔ نیز عقیدہ توحید کے انسانی زندگی پر اثرات تحریر کریں۔
- سوال نمبر 4۔ نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ذوق عبادت اور خشوع و خضوع پر روشنی ڈالیں۔
- سوال نمبر 5۔ حسد کے بارے میں قرآن و سنت کی تعلیمات بیان کریں۔

حصہ چہارم (کل نمبر 14)

سوال نمبر 6۔ درج ذیل آیات پڑھیں اور ان میں سے کوئی سی تین کے آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (3x3=9)

(i)	وَمَنْ يُسْلِمْ وَجْهَهُ إِلَى اللَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ وَإِلَى اللَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ اور جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو تو یقیناً اس نے مضبوط سہارے کو تھام لیا اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔	الف۔ العُرْوَةُ الْوُثْقَىٰ کا معنی تحریر کریں۔ (01) ب۔ کس شخص کو "محسن" کہا گیا ہے؟ (01) ج۔ مضبوط سہارا سے کیا مراد ہے؟ (01)
(ii)	هَذَا خَلْقُ اللَّهِ فَأَرُونِي مَاذَا خَلَقَ الَّذِينَ مِنْ دُونِهِ بَلِ الظَّالِمُونَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ یہ ہے اللہ کی تخلیق تو تم مجھے دکھاؤ کہ کیا پیدا کیا انہوں نے جو اس (اللہ) کے سوا ہیں بلکہ ظالم و واضح گمراہی میں ہیں۔	الف۔ ضَلَالٍ مُّبِينٍ کا معنی تحریر کریں۔ (01) ب۔ اس آیت میں رد شرک کے سلسلے میں کیا دلیل دی گئی ہے؟ (02)
(iii)	وَصَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ اور ہمارے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا اُس نے کہا کہ ہڈیوں کو کون زندہ کریگا۔ جبکہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہو گی؟ آپ فرما دیجئے انہیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا اور وہ ہر طرح کا پیدا فرمانا خوب جانتا ہے۔	اس آیت میں منکرین آخرت کے کس شبہ کا ازالہ کیا گیا ہے؟ (03)

<p>الف۔ مَنْ اتَّبَعَ الذِّكْرَ كَمَا مَعْنَى تَحْرِيرِ كَرِيمٍ۔ (01)</p> <p>ب۔ اس آیت میں مغفرت اور اجر کریم کی بشارت کن لوگوں کے لیے ہے؟ (02)</p>	<p>(iv) إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْعَلِيمَ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ</p> <p>آپ تو صرف اسی کو خبردار کر سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمن سے بغیر دیکھے ڈرے پس آپ اُسے خوشخبری دے دیجئے مغفرت کی اور عزت والے اجر کی۔</p>
<p>الف۔ أُولُو الْأَلْبَابِ كَمَا مَعْنَى تَحْرِيرِ كَرِيمٍ۔ (01)</p> <p>ب۔ اس آیت میں قرآن کریم کی کون سی صفت بیان کی گئی ہے؟ (01)</p> <p>ج۔ اس آیت کی روشنی میں نزول قرآن کا کوئی ایک مقصد تحریر کریں۔ (01)</p>	<p>(v) كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُو الْأَلْبَابِ</p> <p>(یہ) کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بہت بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقلمند لوگ اس سے نصیحت حاصل کریں۔</p>

سوال نمبر 7۔ درج ذیل احادیث مبارکہ پڑھیں اور کسی ایک کے آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ (05)

<p>الف۔ وَيُنَسِّأُ لَهُ فِي آثَرِهِ كَمَا تَرَجَمَ كَرِيمٍ۔ (01)</p> <p>ب۔ اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں صلہ رحمی کے ثمرات تحریر کریں۔ (02)</p> <p>ج۔ اس حدیث مبارکہ کا ہماری عملی زندگی سے تعلق واضح کریں۔ (02)</p>	<p>(i) مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبَسِّطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ ۖ وَيُنَسِّأَ لَهُ فِي آثَرِهِ ۖ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ</p> <p>جو چاہتا ہے کہ اس کے رزق میں وسعت کی جائے اور اس کی عمر لمبی ہو تو صلہ رحمی (اپنے رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرے۔</p>
<p>الف۔ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ كَمَا تَرَجَمَ كَرِيمٍ۔ (01)</p> <p>ب۔ اس حدیث مبارکہ میں کس عمل کو خیانت قرار دیا گیا ہے۔ (02)</p> <p>ج۔ اس حدیث مبارکہ کا ہماری عملی زندگی سے تعلق واضح کریں۔ (02)</p>	<p>(ii) مَنْ أَفْتِيَ بَعْيِيرٍ عِلْمٍ كَانَ إِثْمُهُ عَلَى مَنْ أَفْتَاهُ وَمَنْ أَشَارَ عَلَى أَخِيهِ بِأَمْرٍ يَعْلَمُ أَنَّ الرُّشْدَ فِي غَيْرِهِ فَقَدْ خَانَهُ.</p> <p>جس شخص کو کسی نے علم کے بغیر فتویٰ دیا تو عمل کرنے والے کا گناہ فتویٰ دینے والے پر ہو گا اور جس نے اپنے بھائی کو کوئی ایسا مشورہ دیا جب کہ اسے علم تھا کہ بھلائی اس کے علاوہ ہے تو اس نے اس سے خیانت کی۔</p>